سوال

(431) مسلمان مرد کا یہودن یا عیسائن سے نکاح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(1) کیا مسلمان مرد کتابیہ (یہودن یا عیسائن) سے نکاح کر سکتا ہے؟ نکاح سے قبل کیا اسے کلمہ توحید پڑھانا ضروری ہے؟ کیا یہ نکاح عام نکاح کی طرح پڑھایا جائے گا؟ اور کیا اس میں اسی طرح ولیمہ اور ایک دوسرے خاندانوں کے ہاں آمدورفت اور گھول میل ہوگی؟

(2) مسلم اور غیر مسلم ایک دوسرے سے نکاح نہیں کر سکتے۔ اور ایک دوسرے کے وارث بھی نہیں بن سکتے۔ قرآن وحدیث اور آثار سے اس کی واضح دلیل درکار ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(1) مسلم مرد کتابیہ (یہودیہ یا نصرانیہ) عورت کے ساتھ نکاح کر سکتا ہے بشرطیکہ وہ کتابیہ محصنہ ہو اور یہ مسلم مرد بھی محصن ہو اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

وَ ا مُح صَنٰتُ مِنَ ا مُؤ مِنٰتِ وَ ا مُح صَنٰتُ مِنَ لَّذِینَ اُوتُوا ا کِتٰبَ مِن قَب لِکُم اِذَآ اٰتَیتُمُوہُنَّ اُجُورَہُنَّ مُح صِنِینَ غَیرَ مُسٰفِحِینَ وَلَا مُتَّخِذِیٓ اَخ دَانٍ --مائدة 5

''اور پاک دامنیں ان لوگوں میں کہ دیئے گئے کتاب پہلے تم سے جب دو تم ان کو مہران کے نکاح میں لانے والے نہ بدکاری کرنے والے اور نہ پکڑنے والے چھپے آشنا'' کتابیہ کو ایسے موقع پر کلمہ پڑھانا ضروری نہیں ورنہ نکاح مسلمہ سے ہوا نہ کہ کتابیہ سے ۔ یہ نکاح عام اسلامی نکاح کی طرح ہی پڑھایا جائے گا پھر اس میں ولیمہ بھی ہو گا البتہ کتابیہ بیوی کے رشتہ دار کو جو اہل کتاب سے ہو الگ کھانا کھلایا جائے گا ایسا گھول میل ہر گز نہیں ہو گا جس سے اسلام کے غلبہ ، علو اور شوکت پر آنچ آئے ۔

(2) اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

لَا ہُنَّ حِلّ لَّہُم وَلَا ہُم یَحِلُّونَ لَہُنَّ --الممتحنة 10

''نہیں وہ عورتیں حلال واسطے ان کافروں کے اور نہ کافر حلال واسطے ان عورتوں کے'' مومن عورتیں کافر مردوں کے لیے حلال نہیں اور کافر مرد مومن عورتوں کے لیے حلال نہیں البتہ اس قانون وقاعدے سے کتابیہ عورت کا مسلم مرد کے ساتھ نکاح مذکورہ آیت مائدہ کے پیش نظر مستثنیٰ ہے صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں مرفوعاً ہے :

«لَا یَرِثُ الْمُسْلِمُ الْکَافِرَ، وَلَا الْکَافِرُ الْمُسْلِمَ» (بخاری-کتاب الفرائض-باب لا یرث المسلم الکافر ولا الکافر المسلم)

''نہ وارث بنے گا مسلمان کافر کا اور نہ کافر مسلمان کا''

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

احکام و مسائل

نکاح کے مسائل ج1ص310

محدث فتویٰ